42979-سسرال والوں سے شرم کی بنا پر غسل جنابت کے بدلے تیمم کرنا

سوال

میں اپنی ساس اور نند کے ساتھ رہتی ہوں اور روزانہ یا ایک دن کے بعد غسل جنابت کرتے ہوئے شرم آتی ہے، کیا میرے لیے غسل کے بدلے تیمم کرنا ممکن ہے، اس لیے کہ ہفتہ میں ایک یا دو بار تیمم کرنے کی ضرورت ہے تا کہ گھر میں رہنے والے زیادہ غسل کرنا محسوس نہ کریں ؟

پسندیدہ جواب

غسل جنابت پانی کے ساتھ کرنا فرض ہے؛

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤیہاں تک کہ تم جو کچھ کہتے ہو اسے سمجھنے لگو، اور نہ ہی حالت جنابت میں حتی کہ غسل کر لو، اور اگر تم مریض ہو یا مسافر یا تم میں سے کوئی ایک شخص قضائے حاجت سے فارغ ہو، یا تم نے بیوی سے جماع کیا ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی سے تیمم کرو، اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرو، یقینا اللہ تعالی معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے}.النساء(43).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

.{اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو غسل کرو، اور اگر تم مریض ہو یا مسافر یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو، یا تم نے بیوی سے جماع کیا ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی سے تیمم کر لو، اور اپنے چہروں اور ہاتھ پر اس سے مسح کرو، اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا، لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے، اور تم پر اپنی نعمتیں پوری کرنا چاہتا ہے تا کہ تم اس کا شکر ادا کرو}.المآئدۃ(6).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مٹی مسلمان شخص کی طہارت ہے، چاہے
اسے دس برس تک پانی نہ ملے اور جب اسے پانی ملے تو اسے اپنے بدن پر استعمال کرنا
چاہیے، کیونکہ یہ بہتر ہے"

اسے بزار نے روایت کیا اور علامہ
البانی رحمہ للہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3861) میں صحیح قرار دیا ہے.

مندرجہ بالا آیت کی رو سے غسل کی
بجائے تیمم صرف اس وقت ہو سکتا ہے جب پانی نہ ملے، یا پھر پانی استعمال کرنے میں
ضرر ہو.

لیکن صرف شرم کی بنا پر غسل ترک کرنا
جائز نہیں، اور نہ اس صورت میں تیمم کفائت کرے گا، اور نہ ہی اس سے نماز کی ادائیگی
صحیح ہوگی بندے کو چاہیے کہ وہ بندوں کی بجائے اللہ سے زیادہ خوف رکھے، جیسا کہ
اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

**{چنانچہ تم لوگوں سے مت ڈر، بلکہ
مجھ سے ڈرو}** المآئدۃ (44).

اور ایک مقام پر اس طرح فرمایا:

**{کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ
اللہ تعالی سے ڈرنے کا زیادہ حق ہے اگر تم مؤمن ہو}** التوبۃ (13).

وہ شرم وحیاء جو واجبات کو ترک کرنے
کا باعث بنے وہ شرم قابل مذمت ہے بلکہ یہ تو کمزوری ہے نہ کہ ایسی حیاء جو قابل مدح
ہو.

آپ کے لیے یہ ممکن ہے کہ آپ ایسے وقت
میں غسل کریں جس میں انہیں شعور بھی نہ ہو اور پتہ ہی نہ چلے تا کہ آپ کی شرم میں
کمی ہو مثلا نماز فجر سے قبل، یا پھر کوئی ایسا طریقۃ اختیار کر لیں جس سے پانی
کی آواز پیدا نہ ہو، اور آپ کے غسل کرنے کا پتہ ہی نہ چل سکے، یا کوئی اور طریقۃ
اختیار کر لیں جو آپ کے ممد ومعاون ہو اور آپ ان سے نہ شرمائیں.

واللہ اعلم.